



ضمیمہ نو افشاں مطبوعہ ۱۰ فروری ۱۸۸۷ء

از عدالت منتظم جایدا نا داران سرکاری شیفین حساب بہادر جوڈیشل اسٹنٹ کسٹرنس بلو دینہ مقدمہ ناداری۔ نمبر (۲) بابت ۱۸۸۷ء اشہا صاحب دفعہ ۳۴ ایکٹ نمبر ۱۸۸۷ء جو کہ سر فراز علی خان قوم چٹان ساکن جمہور حال پوینہ نے حسب دفعہ ۳۴ ایکٹ ۱۸۸۷ء درخواست انہی عدالت ہدایا میں پیش کردی ہے چنانچہ بعد سماعت عدالت ناداری اور قرضخواہان ش کے عدالت ہذا نے سر فراز علی خان کو تادار قرار دیا ہے اور تادار نہ کو دینے واسطے ادا کے قرضہ دلی خود وینا ص ماہانہ کا قبول کر کے اور تقسیم کیا جانا مابین قرضخواہان ش کے سب سے سب سے سب سے سب سے اشہا صاحب قریب اور آگاہی جملہ قرضخواہان ش سے سب سے	نہ کو دینے واسطے ادا کے قرضہ دلی خود وینا ص ماہانہ کا قبول کر کے اور تقسیم کیا جانا مابین قرضخواہان ش کے سب سے سب سے سب سے سب سے اشہا صاحب قریب اور آگاہی جملہ قرضخواہان ش سے سب سے نہ کو دینے واسطے ادا کے قرضہ دلی خود وینا ص ماہانہ کا قبول کر کے اور تقسیم کیا جانا مابین قرضخواہان ش کے سب سے سب سے سب سے سب سے اشہا صاحب قریب اور آگاہی جملہ قرضخواہان ش سے سب سے	از عدالت منتظم جایدا نا داران سرکاری شیفین حساب بہادر جوڈیشل اسٹنٹ کسٹرنس بلو دینہ مقدمہ ناداری۔ نمبر (۲) بابت ۱۸۸۷ء اشہا صاحب دفعہ ۳۴ ایکٹ نمبر ۱۸۸۷ء جو کہ سر فراز علی خان قوم چٹان ساکن جمہور حال پوینہ نے حسب دفعہ ۳۴ ایکٹ ۱۸۸۷ء درخواست انہی عدالت ہدایا میں پیش کردی ہے چنانچہ بعد سماعت عدالت ناداری اور قرضخواہان ش کے عدالت ہذا نے سر فراز علی خان کو تادار قرار دیا ہے اور تادار نہ کو دینے واسطے ادا کے قرضہ دلی خود وینا ص ماہانہ کا قبول کر کے اور تقسیم کیا جانا مابین قرضخواہان ش کے سب سے سب سے سب سے سب سے اشہا صاحب قریب اور آگاہی جملہ قرضخواہان ش سے سب سے
---	--	---

اشہا

دو اسے مجرب دافع بخار

اطلاع خواہم کے لئے شہر کیا جاتا ہے کہ نیکو بنیا
جو بخاری بخار کے لئے نہایت مجرب اور عمدہ



علم ہو تا ہے کہ تا قیامی انتظام مذکور رہے سرفراز علی خان
مواخذہ ناشات وغیرہ عدالت دیوانی سے مستثنی
سمجھا جاوے مرقوم ۲۵ مئی ۱۸۷۷ء

از عدالت منتظم جایدا ناداران سٹر
سی شیفتن صاحب جوڈیشل سٹنٹ کٹر ضلع لودیانہ

مقدمہ نادری - نمبر (۲) بابت ۱۸۷۷ء

اشتہار حسب دفعہ ۳۴ - ایکٹ نمبر ۱۸۷۷ء

جو کہ سردار محمد جلال الدین پٹنوار ساکن لودیانہ نے
حسب منشائے دفعہ ۳۴ - ایکٹ نمبر ۱۸۷۷ء
درخواست اپنی عدالت ہذا میں گذرا تکر حسب ضامندی
قرضخواہان خود بغرض ادا کے قرضہ دگنی خود سے
ماہانہ دینا قبول کر کے اور تقسیم کیا جانا انکا باہن
قرضخواہان ش مجھہ رسد تسلیم کر لیا ہے چنانچہ حسب

جلد جایدا دیلا م کر کے از نیلام کو باہن قرضخواہان نکلوار
کے مجھہ رسد تقسیم کر دیا اور برائے آئندہ تا بیباقی قرضہ
دگنی خود کے نادار نے سے اپنی پیشین سے ماہانہ دینا
قبول کیا ہے چنانچہ ہر ماہ پر سے یہی مجھہ رسد ہر ماہ قرضخواہان
تقسیم کر دے جاتے ہیں اسلئے اشتہار بغرض انکا ہر جلد
قرضخواہان شہر ہو کر حکم ہوتا ہے کہ تا قیامی انتظام نہ کو مجھہ
کے مجھہ یعقوب علی خان نادار کو مواخذہ عدالت دیوانی قرضہ
ناشات وغیرہ سے مستثنی سمجھا جاوے - ۲۵ مئی ۱۸۷۷ء

از عدالت منتظم جایدا ناداران سٹر کار شیفتن
صاحب بہادر جوڈیشل سٹنٹ کٹر ضلع لودیانہ

مقدمہ نادری - نمبر (۵) بابت ۱۸۷۷ء

اشتہار دیوالیہ فرار دیا جانے کا
جو کہ بدھاؤ مل سپرنٹنڈنٹ قوم بانہ ساکن لودیانہ کی حسب
منشائے دفعہ ۳۴ - ایکٹ نمبر ۱۸۷۷ء کے درخواست
اپنی عدالت ہذا میں پیش کر کے جلد جایدا و منقولہ وغیرہ منقولہ
کو عدالت ہذا کے سپرد کر دیا تھا چنانچہ جایدا و نہ کو نیلام ہو کر

ہر خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات
ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی
دکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہے قیمت
فی پوری ایک پیسہ ڈبل مقرر کی گئی ہے اور بڑے
استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی
ہے جو چاہے ان سے دریافت کرے اور
دوائے مذکور خرید لے

جی۔ ای۔ ویکھیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کٹر لودیانہ

اشتہار کتب فروختی

ہمارے شین پریس کے کتب خانہ میں مندرجہ ذیل کتابیں بکاؤ
موجود ہیں اور یہ قیمت جو کتابوں کے محازی دس ہے یہ محصول
ہے۔ بہت نو بکو معلوم ہے کہ اتولہ پر محصول مقرر ہے جس

